



سوال

(196) حاملہ جانور کی قربانی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا حاملہ جانور کی قربانی درست ہے؟ اور اس کے پیٹ کے بچے کا کیا حکم ہے اسے کھانا درست ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حاملہ جانور کی قربانی کرنا درست ہے اور اس کے پیٹ کا بچہ حلال ہے، ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے عرض کیا: "اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ہم اوٹنی، گائے اور بخری کو ذبح کرتے ہیں تو اس کے پیٹ میں بچے پاتے ہیں کیا ہم اسے پھینک دیں یا کھالیں؟ آپ نے فرمایا اگر تم چاہو تو اسے کھا لو بے شک اس کا ذبح اس کی ماں کا ذبح کرنا ہے۔ (ابوداؤد، کتاب الضحایا باب ماجاء فی ذکاة الجنین 2842)

اس صحیح حدیث سے معلوم ہوا کہ حاملہ اوٹنی بخری یا گائے کی قربانی درست ہے اور اس کے پیٹ کا بچہ بھی حلال ہے۔ امام خطابی رحمۃ اللہ علیہ اس کی شرح میں فرماتے ہیں "اس حدیث میں ماں کو ذبح کرنے کے بعد اس کے پیٹ کا بچہ ذبح کئے بغیر کھانے کا جواز ہے" بعض لوگوں نے اس حدیث کی تاویل کی ہے جو پیٹ کے بچے کو کھانا جائز نہیں سمجھتے تاویل یہ ہے کہ اس سے مراد یہ ہے کہ بچے کو اسی طرح ذبح کیا جائے جیسا کہ اس کی ماں کو ذبح کیا جاتا ہے لیکن یہ واقعہ اس تاویل کا مکمل طور پر ابطال کرتا ہے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ارشاد میں فرمایا ہے "پس یقیناً اس کا ذبح کرنا اس کی ماں کا ذبح کرنا ہے"۔ ذبح کئے بغیر بچے کے حلال ہونے کی علت ذکر کی ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

تفہیم دین

کتاب الاضحیۃ، صفحہ: 253

محدث فتویٰ